THE
SENATE OF PAKISTAN
DEBATES

OFFICIAL REPORT

Friday, June 03, 2011
(71st Session)
Volume IV No. 01
(Nos. 01-16)

CONTENTS

		Pages
1.	Recitation from the Holy Quran………………..	1
2.	Panel of Presiding Officers…………………….	1
3.	Leave of Absence………………………………	2
4.	Laying of the Finance Bill, 2011…..…...….…..	3
5.	Laying of Audit Report (2010-11)……………..	4

Printed and Published by the Senate Secretariat, Islamabad.

Volume -IV No.01 SP.IV(01)/2011 130

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Friday, June 03, 2011

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at thirty minutes past seven in the evening with Mr. Chairman (Mr. Farooq Hamid Naek) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا ۝٢ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۚ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝٣

ترجمہ: اور جو اللہ سے ڈرتا ہے وہ اس کے لیے (دنیا وآخرت کے رنج و غم سے) نکلنے کی راہ پیدا فرما دیتا ہے۔ اور اسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرماتا ہے جہاں سے اس کا گمان بھی نہیں ہوتا، اور جو شخص اللہ پر توکل کرتا ہے تو وہ (اللہ) اسے کافی ہے، بے شک اللہ اپنا کام پورا کرلینے والا ہے، بے شک اللہ نے ہر شے کے لیے اندازہ مقرر فرما رکھا ہے۔

سورۃ الطلاق (آیات 2 تا 3)

Panel of Presiding Officers

جناب چیئرمین: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

In pursuance of sub-rule (1) of rule 14 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 1988, I nominate the following members, in order of precedence, to form a Panel of Presiding Officers for the 71st Session of the Senate of Pakistan:

1. Mr. Islamuddin Shaikh.

2. Mrs. Nilofar Bakhtiar.

3. Prof. Muhammad Ibrahim Khan.

Now I read the leave applications.

Leave of Absence

جناب چیئرمین: جناب الیاس احمد بلور صاحب نے ملک سے باہر ہونے کی بنا پر مورخہ ۳ تا ۱۰ جون کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے۔

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: مولانا محمد صالح شاہ صاحب نے ملک سے باہر ہونے کی بنا پر مورخہ ۳ تا ۸ جون کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

Mr. Chairman: Now. Item No.2 Dr. Abdul Hafeez Shaikh Minister for Finance, Revenue, Planning and Development, Economic Affairs and Statistics may move Item No.2. Yes Kalsoom Parveen.

سینیٹر کلثوم پروین: منسٹر صاحب نے بڑے ہنگامے میں، بڑے تحمل سے قومی اسمبلی میں بڑی اچھی تقریر فرمائی مگر مجھے بڑے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ بی این پی عوامی کا نام، مجھے نہیں پتا کہ انہوں نے کیوں نہیں لیا۔ جان بوجھ کر نہیں لیا یا ان سے ویسے ہی غلطی ہو گئی۔ کیا مجھے بار بار اس ایوان میں یاد دلانا پڑے گا کہ یہ پارٹی آپ کے ساتھ بیٹھی ہے۔ بڑے افسوس کی بات ہے کہ اگر آپ نے وہاں ایک سیکرٹری، ایک پبلشر، ایک جوائنٹ سیکرٹری صاحب کا نام لیا ہے۔ میں یہ نہیں کہتی کہ آپ مجھے کوئی crown لگا دیں مگر یہ پارٹی آپ کے ساتھ ہے اور اس بجٹ کی تیاری میں ہم شریک تھے ۔ بی این پی عوامی کا نام نہ لینا بہت بڑی زیادتی ہے۔ میں یہ سمجھتی ہوں کہ شاید شیخ صاحب بھول گئے ہیں ورنہ شیخ صاحب مجھے کبھی بھولے نہیں تھے، آج کیوں بھولے ہیں یہ مجھے پتا نہیں ہے۔

جناب چیئرمین: چلیں ابھی آپ کا موقف آ گیا ہے۔ جی شیخ صاحب please move Item No.2. ایک منٹ۔ جی پرویز رشید صاحب۔

سینیٹر پرویز رشید : جناب چیئرمین! یہ کتابیں جو ہمارے سامنے رکھی ہیں اور جن کو حفیظ شیخ صاحب ابھی پڑھ کر یہاں پیش کریں گے یا ویسے ہی پیش کریں گے، یہ صبح سے اسلام آباد، راولپنڈی کے ہر فٹ پاتھ پر موجود ہیں۔ پاکستان کے جتنے بھی TV Channels ہیں وہ ان بجٹ دستاویز کو دکھا رہے ہیں اور اس کے بارے میں بتا بھی رہے ہیں۔ اس کا تقدس تو مجروح ہو چکا ہے۔ مجھے سمجھ نہیں آتی کہ اب اسے اس ایوان میں پیش کرنے کی کیا ضرورت پیش آ رہی ہے جب کہ یہ کتاب پہلے سے ہی راولپنڈی اور اسلام آباد کے تمام فٹ پاتھوں پر موجود ہے۔

جناب چیئرمین: شکریہ۔ جی شیخ صاحب۔ Please move Item No.2.

Senator Dr. Abdul Hafeez Shaikh (Minister for Finance): Mr. Chairman, with your permission, if I can respond to my colleague.......

جناب چیئرمین: پہلے آپ یہ item move کر دیں پھر جواب دیں۔

Laying of Finance Bill, 2011

Senator Dr. Abdul Hafeez Shaikh: Mr. Chairman, I beg to lay on the Table of the Senate a copy of the Finance Bill, 2011, containing the annual budget statement under Article 73 of the Constitution for making recommendations, if any, there on to the National Assembly.

Mr. Chairman: Copy of the Finance Bill 2011 stands laid.

جی پروفیسر صاحب۔

سینیٹر پروفیسر خورشید احمد: جناب چیئرمین! میں آپ کی توجہ اس طرف دلاؤں گا کہ اسمبلی میں جناب وزیر خزانہ نے Finance Bill کے ساتھ documents بھی رکھے ہیں جن کو formally lay ہونا چاہیے including supplementary grants اور ہمیں وہ چیزیں بھی ملیں لیکن جو چیزیں انہوں نے اس میں کہی ہیں ان کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ میرا خیال یہ ہے کہ یہ incomplete ہے۔ تمام documents کو lay کرنا چاہیے۔ دوسری بات یہ ہے کہ یہ قانونی نکتہ ہے، آج میرے علم کی حد تک پارلیمانی تاریخ میں شاید پہلی مرتبہ ایسا ہوا ہے کہ وزیر خزانہ نے جو تقریر کی

ہے، انہوں نے اس کے بڑے حصے چھوڑ دیے ہیں، یعنی جو انہوں نے وہاں تقریر کی ہے آیا وہ تقریر ہے یا یہ ہے جو چھپی ہوئی ہے۔ میری نگاہ میں قانونی حیثیت سے جو کچھ انہوں نے وہاں کہا ہے وہ ان کی تقریر ہے جو لکھا ہوا ہے جو انہوں نے وہاں پیش نہیں کیا وہ ان کی تقریر نہیں بنتی۔ یہ بڑا اہم نکتہ ہے جس پر آپ ruling دیں۔

جناب چیئرمین: جی شیخ صاحب۔

Senator Dr. Abdul Hafeez Shaikh: Mr. Chairman, I would like to move that the Senate may make recommendations, if any, to the National Assembly on a Finance Bill, 2011 containing the annual budget statement under Article 73 of the Constitution.

Mr. Chairman: The notices for proposals to make recommendations on the Finance Bill, 2011 and the annual budget statement may be submitted by the members of the Senate to the Secretariat by Tuesday noon 7th June, 2011 at the latest. The proposals received for making recommendations shall, on a motion, be referred to the Standing Committee on Finance. The Committee shall consider these proposals for making recommendations from 7th to 13th June, 2011 and would submit the report to the House in the sitting of the Senate on 14th June, 2011. In the meantime the Senate will discuss the Finance Bill, 2011 containing the annual budget statement from 6th June, 2011. The Senate would also consider the report of the Committee and finalize its recommendations. Please move Item No.4.

Laying of Audit Report (2010−2011)

Senator Dr. Abdul Hafeez Shaikh: Mr. Chairman, I would like to lay before the Senate the Federal Accounts for the Financial Year 2009−2010 and the reports of the Auditor General thereon for the Audit Year 2010−2011 as required under Article 171 of the Constitution.

Mr. Chairman: Report stands laid. Now, do you want to say something?

Senator Dr. Abdul Hafeez Shaikh: Mr. Chairman, I have the greatest regard for Senator Kalsoom Parveen. I would also like to say that I appreciate and acknowledge the support of BNP Awami. They are a respectable member of the coalition. We have been guided by them and have had the honour of being consultant and advised by them. Thank you.

جناب چیئرمین: Thank you. جی سیمیں صاحبہ۔

سینیٹر سیمیں صدیقی: جناب چیئرمین! یہ کتابیں جو ہمیں ملی ہیں اور یہ Finance Bill اس کتاب میں تو پڑھا ہی نہیں جا رہا۔ اس میں سارے حروف کٹے ہوئے ہیں، figures کٹے ہوئے ہیں تو how can we go through this?

جناب چیئرمین: میں سیکرٹری صاحب کو کہتا ہوں کہ آپ کو اچھی کاپی دے دیں۔ جی راجہ صاحب۔

سینیٹر راجہ محمد ظفر الحق: جناب چیئرمین! میرے خیال میں یہ پہلا موقع ہوگا کہ بجٹ یہاں House میں lay ہوا لیکن Leader of the Opposition کا تعین آپ نے نہیں کیا اور سب سے پہلا جو reaction ہوتا ہے، جو تقریر کرنی ہوتی ہے وہ Leader of the Opposition کو کرنی ہوتی ہے۔ یہ ایک ایسی خامی ہے، یہ ایک ایسا خلا ہے جس کو اس اجلاس سے پہلے پر کرنا چاہیے تھا لیکن وہ آج تک نہیں ہوا۔

جناب چیئرمین: اس میں کچھ وجوہات تھیں۔ جی۔

سینیٹر پروفیسر خورشید احمد: جناب والا، یہ مسئلہ خاصا اہم ہے اور ایوان کو کبھی بھی Leader of the Opposition کے بغیر نہیں ہونا چاہیے۔ اس کو ایک مہینہ ہونے کو جا رہا ہے اس لیے کہ دو مئی کو غالباً ہمارے (ق) کے لوگ ہٹے ہیں اور یہ جگہ خالی ہوئی ہے، اس کے بعد میرے علم کے مطابق آپ کو باقاعدہ written request بھی گئی ہے تو اس میں delay نہیں ہونی چاہیے۔

جناب چیئرمین: یہ دونوں requests میرے پاس آچکی ہیں انشاء اللہ فیصلہ ہو جائے گا۔

جی بخاری صاحب۔

Senator Syed Nayyer Hussain Bokhari (Leader of the House): Mr. Chairman, the point raised by honourable member from the Opposition is correct that Leader of the Opposition has to open the debate but primarily this initiative was with the members of the Opposition, they have to intimate to the Chairman and then the Chairman has to take the decision. We hope that they have intimated it and then it would be examined by the Chairman. Things should not be done in haste and I think before we start for the debate on Monday till such time it can be examined and it should be announced by that time.

میں بھی یہی request کروں گا۔

Mr. Chairman: It will be done according to the rules. The House stands adjourned to meet again on Monday the 6th June, 2011 at 5.00 p.m.

[The House was then adjourned to meet again on Monday, the 6th June, 2011, at 5.00 pm]